9205 ـ حرام اشیاء فروخت ہونے والی جگہ سے مباح اشیاء کی خریداری کرنا

سوال

کیا مسلمان شخص کے لیے ایسی جگہ سے حلال گوشت خریدنا جائز ہے جہاں حرام گوشت بھی فروخت کیا جاتا ہو، اور ہر گوشت علیحدہ فریزر میں رکھا گیا ہو؟
اور اگر مالك غیر مسلم ہو تو کیا شراب فروخت کرنے والی دوکان اور سٹور سے حلال اشیاء کی خریداری کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی اورتقوی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کیا کرو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو المآئدۃ (2).

لہذا مسلمان شخص کو کسی بھی ایسے شخص کا کسی بھی ایسے کام میں ممد و معاون نہیں بننا چاہیے جس میں گناہ و معصیت اور نافرمانی اور اللہ تعالی کی حدود پامل ہوتی ہوں.

اس لیے اگر مسلمان شخص اختیار اور وسعت کی حالت میں ہو کہ ایك شخص حلال فروخت کرتا ہے، اور حرام اشیاء خنزیر وغیرہ کا گوشت فروخت کرنے سے اجتناب کرتا ہے تو مسلمان اس شخص سے لین دین کرے جو حلال اشیاء فروخت کرتا ہے، نہ کہ ایسے شخص سے لین دین اور خریداری کرے جو حرام بھی فروخت کرتا ہے اور حلال اشیاء بھی یعنی وہ شراب اور خنزیر کا گوشت بھی فروخت کرتا ہو.

لیکن اگر ایسا ممکن نہ ہو یعنی صرف حلال اشیاء فروخت کرنے والا نہ ملے تو مسلمان شخص کے لیے حلال گوشت اور کھانے پینے کی مباح اشیاء خریدنی جائز ہیں جبکہ وہ دوسروں کے ساتھ مشتبہ نہ ہو، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

حسب استطاعت اللہ کا تقوی اختیار کرو سورۃ اللقمان (16).

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام

پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے .